نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان محمد شہباز شریف کی ہدایت پر وفاقی وزیر برائے نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ رانا تنویر حسین کی زیرِ صدارت "زرعی شعبے میں قومی سطح پر جدت اور گروتھ ایکشن پلان" کو حتمی شکل دینے کیلئے پاسکو ہیڈ آفس لاہور میں منعقدہ مشاورتی اجلاس

لاہور:17 مئی 2025ء(**)** وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان محمد شہباز شریف کی ہدایت پر وفاقی وزیر برائے نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ رانا تنویر حسین کی زیرِ صدارت پاسکو ہیڈ آفس لاہور میں "زرعی شعبے میں قومی سطح پر جدت اور گروتھ ایکشن پلان" کو حتمی شکل دینے کیلئے پاسکو ہیڈ آفس لاہور میں اہم اجلاس کا انعقاد ہوا۔ اجلاس میں وزیر زراعت و لائیو سٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی، وفاقی سیکرٹری برائے نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ وسیم اجمل چوہدری، سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو، سیکرٹری لائیو سٹاک پنجاب ثاقب علی عطیل، سیکرٹری فاریسٹ، وائلڈ لائف اینڈ فشریز پنجاب مدثر ریاض ملک، سیکرٹری کموڈ ٹیز اینڈ پرائس کنٹرول پنجاب محمد اجمل بھٹی جبکہ چیف سیکرٹری پنجاب زاہد اختر زمان نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ اس کے علاوہ اجلاس میں ممبر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ اسلم پرویز اور ڈائریکٹر جنرل زرعی اطلاعات پنجاب نوید عصمت کاہلوں سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔

اس موقع پر وفاقی وزیر نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ رانا تنویر حسین نے کہا کہ وزیر اعظم پاکستان کا مقصد زرعی شعبے کی گروتھ کو بہتر بنا کر 2030ء تک اس کو برآمدات کو 125 ارب امریکی ڈالر تک بڑھانا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم پاکستان قومی سطح پر سبز انقلاب دوئم لانا چاہتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے زراعت، لائیو سٹاک اور فشریز جیسے اہم شعبوں میں 28 ٹرانسفارمیشن اقدامات اٹھانا ہے تاکہ ان شعبوں کی ویلیو چین کو بہتر کر کے ملکی زرِ مبادلہ میں خاطر خواہ اضافہ کیا جا سکے۔ وزیر اعظم پاکستان کے دیئے گئے ٹاسک کے مطابق ان شعبوں میں بہتری کیلئے 6 ورکنگ گروپس کے تحت ان تمام سیکٹرز میں بہتری لائی جائے گی۔ ان گروپس کے تحت تمام شعبوں میں ٹیکنالوجی اینڈ آئی ٹی، ریسرچ اور کاشتکاروں کی استعدادِ کار میں اضافہ، زرعی میکانائزیشن کا فروغ اور کاشتکاروں کی مالی خود مختاری، قانونی و ریگولیٹری فریم ورک کی تشکیل اور زرعی ترقی میں اضافہ کیلئے اقدامات شامل ہیں۔ اس موقع پر وفاقی وزیر نے پنجاب میں زراعت و لائیو سٹاک کے شعبوں میں ترقی کو سراہا اور وزیر اعلیٰ پنجاب کے کسان دوست اقدامات کی ستائش کی۔ انھوں نے مزید کہا کہ کاشتکاروں کو ڈیجیٹل با اختیار بنانے کیلئے اقدامات کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ انہیں اُن کی دہلیز پر تمام سہولیات مل سکیں۔

اس موقع پر وزیر زراعت ولائیو سٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ صوبہ میں وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی قیادت میں 400 ارب روپے سے زائد کے زرعی ٹرانسفارمیشن پلان پر عملدرآمد جاری ہے۔ انھوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کی اولین ترجیحات میں فصلوں کی پیداوار میں اضافہ کیلئے نئی سیڈ ٹیکنالوجی اور ہائی ٹیک میکانائزیشن کا فروغ شامل ہے۔اس مقصد کیلئے موجودہ سال 4 ایگری مالز کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے جن کی تعداد اگلے مالی سال مزید 10 تک بڑھائی جائے گی۔ اس کے علاوہ کاشتکاروں کو تحصیل کی سطح پر جدید زرعی مشینری کرایہ پر حاصل کرنے کی سہولت فراہم کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔کاشتکاروں کو معاشی خود انحصاری کیلئے وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کا اجراء کیا گیا اور اس کے تحت کاشتکاروں کو 55 ارب روپے کے بلاسود زرعی قرضہ جات فراہم کئے گئے۔اس کے علاوہ ملکی تاریخ میں پہلی مرتبہ 9500 کاشتکاروں کو 10 لاکھ روپے سبسڈی کے تحت گرین ٹریکٹرز فراہم کئے گئے۔زرعی توسیع سروسز میں بہتری کیلئے 1 ہزار نوجوان زرعی گریجویٹس بھرتی کئے گئے تاکہ کاشتکاروں کو فنی راہنمائی دی جاسکے۔صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ اگلے مالی سال ہر یونین کونسل میں ایکسٹینشن موبائل آفس اور لیبارٹری کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے جہاں کاشتکاروں کو فنی راہنمائی ملے گی اور مٹی و پانی کے تجزیئے کی مفت سہولت میسر ہوگی۔اس کے علاوہ حکومت پنجاب کلین ایئر پروگرام کے تحت صوبہ میں 5 ہزار سپر سیڈرز فراہم کررہی ہے تاکہ دھان کی باقیات کو سائنسی طور پر کارآمد بنایا جاسکے۔

اس موقع پر چیف سیکرٹری پنجاب زاہد اختر زمان نے کہا کہ صوبہ میں وزیر اعلیٰ پنجاب کے کسان دوست اقدامات کے تحت زراعت اور لائیو سٹاک کے شعبوں میں بہتری لائی جارہی ہے۔انھوں نے مزید کہا کہ کپاس کی پیداوار میں اضافہ کیلئے بیج کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی پاکستان میں متعارف کرانا وقت کا اہم تقاضا ہے۔

اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ مقامی مشینری کی درآمد پر 25 فیصد جبکہ امپورٹیڈ مشینری پر 35 فیصد ڈیوٹی نافذ العمل ہے۔ملک میں زرعی میکانائزیشن کے فروغ کیلئے اس میں کمی لانا ضروری ہے۔

☆☆☆☆